BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

آپ کا اثاثہ، آپ کا حق

بھولے ہوئے مالیاتی اثاثوں کو دوبارہ حاصل کرنا اور شہریوں کی ملکیت کو مضبوط کرنا

اہم نکات

شدہ مالیاتی اثاثوں کی شناخت کرنے اور انہیں دوبارہ حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے۔

یہ اقدام قانونی مالیاتی نظام میں بینکوں، انشورنس، میوچل فنڈز، ڈیویڈنڈ (حصص کا منافع)، شیئرز اور ریٹائرمنٹ فوائد میں بغیر دعویٰ شدہ بچت پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔

مالیاتی شعبے کے محکمے نے مالیاتی ریگولیٹرز کے ساتھ مل کر اس مہم کو ڈیجیٹل پورٹل اور ضلعی سطح کی سہولیات کے ذریعے مربوط کیا ہے۔

سرکاری محکموں، ریگولیٹرز اور مالیاتی اداروں کی مشترکہ کوششوں کے نتیجے میں تقریباً 2,000 کروڑ روپے حقیقی مالکان کو واپس کیے جا چکے ہیں۔

تعارف

کئی نسلوں سے، ہندوستانی خاندان بینک کھاتے کھول کر، بیمہ پالیسی خرید کر، میوچل فنڈ میں سرمایہ کاری کر کے، شیئرز سے ڈیویڈنڈ حاصل کر کے (حصص سے منافع کما کے) اور ریٹائرمنٹ کے لیے رقم علیحدہ رکھ کر محتاط طریقے سے بچت کرتے آئے ہیں۔ یہ مالی فیصلے اکثر بچوں کی تعلیم میں مدد کرنے، صحت کی ضروریات پوری کرنے اور بڑھاپے میں باعزت زندگی یقینی بنانے کی امید اور ذمہ داری کے ساتھ کیے جاتے ہیں۔

تاہم، وقت کے ساتھ، ان محنت سے کمائی گئی بچت کا ایک بڑا حصہ بغیر دعویٰ کے رہ گیا ہے۔ یہ رقم غائب نہیں ہوئی اور نہ ہی غلط استعمال ہوئی ہے۔ یہ محفوظ طریقے سے قانونی مالیاتی اداروں کے پاس رکھی گئی ہے، لیکن اس کے اصل مالکان سے الگ ہو گئی ہے، جس کی وجہ بیداری کی کمی، پرانے ریکارڈ، رہائش میں تبدیلی یا دستاویزات کی کمی ہے۔ کئی معاملات میں، خاندانوں کو یہ بھی علم نہیں ہوتا کہ ایسے اثاثے موجود ہیں۔

آپ کا اثاثہ، آپ کا حق ایک قومی سطح کی کوشش ہے جو شہریوں کو ان بھولی ہوئی مالی اثاثوں سے دوبارہ جوڑتی ہے اور یہ یقینی بناتی ہے کہ افراد اور خاندانوں کی ملکیت والی رقم آخر کار واپس انہیں پہنچ جائے۔

غیر دعوی شدہ مالیاتی اثاثے کیا ہیں

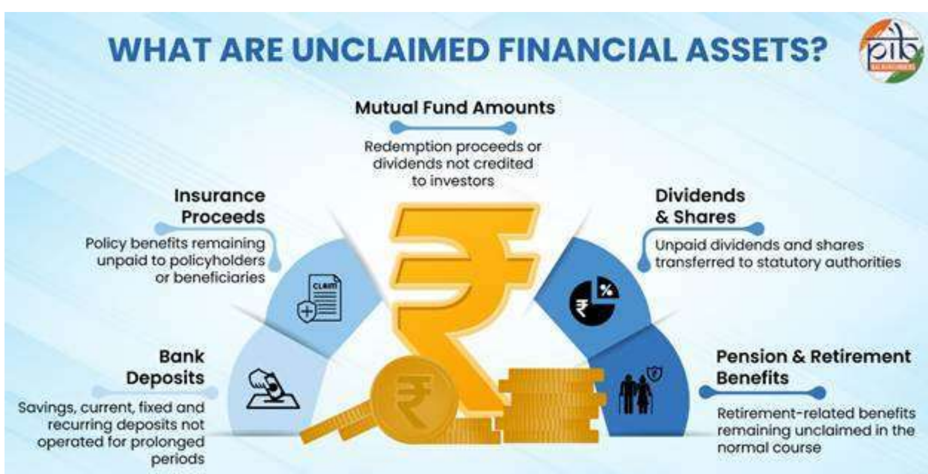

غیر دعوی شدہ مالیاتی اثاثے اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب مالیاتی اداروں کے پاس موجود رقم پر اکاؤنٹ ہولڈر یا ان کے قانونی وارث طویل مدت تک دعوی نہیں کرتے ہیں۔ اس طرح کے اثاثوں میں شامل ہیں :

- بینک ڈپازٹس جیسے سیونگز اکاؤنٹ، کرنٹ اکاؤنٹ، فکسڈ ڈپازٹ اور ریکرنگ ڈپازٹ جو دس سال یا اس سے زیادہ عرصے تک استعمال نہیں ہوئے۔
- انشورنس پالیسی کی رقم جو مقررہ تاریخ کے بعد بھی ادا نہیں کی گئی۔
- میوچل فنڈ کی ریڈیمپشن کی رقم یا ڈیویڈنڈ جو بینک اکاؤنٹ میں تبدیلی، بینک اکاؤنٹ بند ہونے، ریکارڈ میں بینک اکاؤنٹ نامکمل ہونے وغیرہ کی وجہ سے جمع نہیں ہو سکے۔
- شیئرز اور ڈیویڈنڈ (حصص) جو بغیر دعویٰ کے رہ گئے اور قانونی حکام کو منتقل کر دیے گئے۔
- پنشن اور ریٹائرمنٹ کے فوائد جن کا دعوی معمول کے طریقے سے نہیں کیا گیا۔

زیادہ تر معاملات میں، روزگار کے لیے ہجرت، معاہدے کی تفصیلات میں تبدیلی، پرانے بینک اکاؤنٹس کا بند ہو جانا، یا خاندان کے افراد اور قانونی وارثوں کے درمیان معلومات کی کمی جیسی عام زندگی کی وجوہات کے باعث مالی اثاثے بغیر دعویٰ کے رہ جاتے ہیں۔

’’آپ کی پونجی آپ کا ادھیکار‘‘ پہل

اس چیلنج سے منظم اور شہریوں پر مرکوز طریقے سے نمٹنے کے لیے، حکومت نے اکتوبر 2025 میں ملک گیر بیداری اور سہولت مہم کے طور پر ’’آپ کی پونجی، آپ کا ادھیکار- آپ کا پیسہ، آپ کا حق‘‘ پہل شروع کی۔

اس پہل کو وزارت خزانہ کے مالیاتی خدمات کے محکمے نے مالیاتی شعبے کے اہم فنڈ ریگولیٹرز کے تعاون سے مربوط کیا ہے، جن میں شامل ہیں :

- ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی)
- انشورنس ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی آف انڈیا (آئی آر ڈی اے آئی)
- سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج بورڈ آف انڈیا (ایس ای بی آئی)
- انویسٹر ایجوکیشن اینڈ پروٹیکشن فنڈ اتھارٹی (آئی ای پی ایف اے)

- پنشن فنڈ ریگولیٹری اینڈ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (پی ایف آر ڈی اے)

مرکزی مقصد شہریوں کو آسان عمل اور شفاف نظاموں کا استعمال کرتے ہوئے ان مالیاتی اثاثوں کی شناخت، رسائی اور دوبارہ حاصل کرنے میں مدد کرنا ہے جو قانونی طور پر ان کے ہیں۔

غیر دعوی شدہ رقم کا پیمانہ

بھارت میں بغیر دعویٰ شدہ مالی اثاثوں کی مقدار بہت زیادہ ہے اور یہ رسمی مالیاتی نظام کے مختلف شعبوں میں پھیلی ہوئی ہے۔ اندازاً تخمینوں کے مطابق، بھارتی بینکوں کے پاس مجموعی طور پر تقریباً 78,000 کروڑ روپے کی بغیر دعویٰ شدہ جمع رقم موجود ہے۔ انشورنس پالیسیوں سے متعلق بغیر ادا شدہ رقوم کا تخمینہ تقریباً 14,000 کروڑ روپے ہے، جبکہ میوچل فنڈز میں بغیر دعویٰ شدہ رقم تقریباً 3,000 کروڑ روپے ہے۔ اس کے علاوہ، بغیر دعویٰ شدہ ڈیویڈنڈ کی رقم تقریباً 9,000 کروڑ روپے ہے۔

یہ تمام رقوم مل کر اس بات کی نشاندہی کرتی ہیں کہ شہریوں کی بڑی مقدار میں بچت اب بھی بغیر استعمال کے پڑی ہوئی ہے، حالانکہ یہ مالیاتی نظام کے اندر محفوظ طور پر رکھی گئی ہے۔

غیر دعوی شدہ اثاثے کیوں اہم ہیں

بغیر دعویٰ شدہ اثاثے محض ایک مالی اعداد و شمار نہیں ہیں۔ گھریلو سطح پر، اس کے نتیجے میں تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، ذریعۂ معاش کی معاونت یا ہنگامی حالات کے لیے درکار رقوم تک رسائی محدود یا مؤخر ہو سکتی ہے۔ بزرگ شہریوں کے لیے یہ پنشن یا انشورنس فوائد سے متعلق ہو سکتا ہے جو مالی تحفظ کے لیے نہایت اہم ہوتے ہیں۔

نظامی سطح پر، بغیر دعویٰ شدہ اثاثے شہریوں اور رسمی مالیاتی نظام کے درمیان تعلق کو کمزور کرتے ہیں۔ جب لوگ اپنی ہی رقم تک رسائی حاصل نہیں کر پاتے تو اس سے اعتماد، شمولیت اور بھروسے پر منفی اثر پڑتا ہے۔ ''آپ کا اثاثہ، آپ کا حق'' اقدام کے ذریعے اس مسئلے کا حل نہ صرف گھریلو مالی حالت کو مضبوط کرتا ہے بلکہ مالیاتی اداروں کی ساکھ اور شمولیت کو بھی تقویت دیتا ہے۔

غیر دعوی شدہ اثاثوں کا سراغ لگانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارم

غیر دعوی شدہ بینک ڈپازٹس-یوڈی جی اے ایم پورٹل

یوڈی جی اے ایم پورٹل، جو ریزرو بینک آف انڈیا نے تیار کیا ہے، شریک بینکوں میں موجود بغیر دعویٰ شدہ بینک ڈپازٹس کی مرکزی سطح پر تلاش کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ اگرچہ دعوؤں کا تصفیہ متعلقہ بینک خود کرتے ہیں، تاہم یہ پورٹل شہریوں کو یہ جاننے میں مدد دیتا ہے کہ ان کی بغیر دعویٰ شدہ بقایاجات کہاں موجود ہے۔

اگر کوئی بینک ڈپازٹ دس سال یا اس سے زیادہ عرصے تک بلا دعوی رہتا ہے، تو اسے ڈپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنیس فنڈ (ڈی ای اے فنڈ) میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ تاہم، رقم اب بھی صارف کی ہے، اور صارف یا ان کے قانونی وارثوں کے لیے اس کا دعوی کرنے کے لیے کوئی وقت کی حد نہیں ہے۔

پورٹل تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے:https://udgam.rbi.org.in/unclaimed-deposits/#/login

بیمہ سے حاصل ہونے والی رقم-بیمہ بھروسہ پورٹل

بیما بھروسہ پورٹل افراد کو بغیر دعویٰ رہ جانے والی بیمہ پالیسی کی رقوم کا سراغ لگانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ پالیسی ہولڈرز، نامزد افراد اور قانونی وارثوں کو اس بات کی جانچ کی سہولت فراہم کرتا ہے کہ آیا ان کے نام کوئی بیمہ رقم واجب الادا ہے یا نہیں، اس مقصد کے لیے یہ مختلف بیمہ کمپنیوں کے استفساری صفحات کے لنکس فراہم کرتا ہے۔

بیمہ کی رقم کو اس وقت بلا دعوی سمجھا جاتا ہے جب وہ مقررہ تاریخ سے بارہ ماہ سے زیادہ عرصے تک ادا نہیں کی جاتی ہے۔ بیمہ کی آمدنی جو دس سال سے زیادہ عرصے تک بلا دعوی رہتی ہے اسے حکومت کے زیر انتظام سینئر سٹیزنز ویلفیئر فنڈ (ایس سی ڈبلیو ایف) میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ اس طرح کی منتقلی ملکیت کے حقوق کو متاثر نہیں کرتی، اور مستفیدین منتقلی کی تاریخ سے 25 سال تک رقم کا دعوی کرنے کا حق برقرار رکھتے ہیں۔

پالیسی ہولڈرز، نامزد افراد یا قانونی وارث متعلقہ بیمہ کمپنی سے رابطہ کر کے ایس سی ڈبلیو ایف میں منتقلی کے بعد بھی دعوے شروع کر سکتے ہیں، مقررہ ضوابط کے مطابق بغیر دعویٰ شدہ بیمہ رقم کا دعویٰ کرنے کے لیے کوئی فیس نہیں ہے۔

یہ فریم ورک احتیاطی اقدامات کو بھی فروغ دیتا ہے، جیسے کہ رابطے کی تفصیلات کو اپ ڈیٹ کرنا، نامزد افراد کی رجسٹریشن اور اپ ڈیٹ کرنا، خاندان کے افراد کو بیمہ پالیسیوں کے بارے میں آگاہ کرنا، اور پالیسی دستاویزات کے فزیکل یا ڈیجیٹل ریکارڈز کو برقرار رکھنا، جس میں ڈیجی لاکر جیسے پلیٹ فارمز شامل ہیں۔ پالیسیوں کو آدھار اور پین کے ساتھ بھی منسلک کیا جاسکتا ہے تاکہ آسان شناخت ممکن ہو۔

پورٹل تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے:https://bimabharosa.irdai.gov.in/

میوچل فنڈ انویسٹمنٹ-مترا پورٹل

میوچل فنڈ انویسٹمنٹ ٹریسنگ اینڈ ریٹریول اسسٹنٹ (مترا)، جو ایم ایف سینٹرل پر دستیاب ہے، سرمایہ کاروں کو بغیر دعویٰ اور غیر فعال میوچل فنڈ سرمایہ کاریوں کا سراغ لگانے میں مدد دیتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم سرمایہ کاروں کو مقررہ تلاش کے معیار استعمال کرتے ہوئے یہ شناخت کرنے کی سہولت فراہم کرتا ہے کہ ایسی سرمایہ کاری کس میوچل فنڈ میں موجود ہو سکتی ہے۔

فولیو نمبر ایک منفرد شناختی نمبر ہے جو میوچل فنڈ اداروں کی طرف سے اپنے سرمایہ کاروں کو فراہم کیا جاتا ہے تاکہ کسی خاص اسکیم میں ان کے اثاثوں کا سراغ لگایا جا سکے۔

جب ادائیگی، میچورٹی کے فوائد، یا ڈیویڈنڈ سرمایہ کار کے بینک اکاؤنٹ میں جمع نہیں ہوتے، جیسے کہ بینک اکاؤنٹ میں تبدیلی یا بند ہونے، نامکمل ریکارڈ، پرانے رابطے کی تفصیلات، یا کے وائی سی کی تعمیل میں تاخیر کی وجہ سے، تو میوچل فنڈ کی رقم بغیر دعویٰ رہ جاتی ہے۔

ایسے معاملات میں رقم ضائع نہیں ہوتی؛ مقررہ تاریخ پر اسے مخصوص بغیر دعویٰ اسکیموں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جہاں یہ تب تک رکھی جاتی ہے جب تک کہ دعویٰ نہ کیا جائے۔ اس کے علاوہ، اگر سرمایہ کار دس سال تک کوئی لین دین نہیں کرتا، تو میوچل فنڈ فولیو کو غیر فعال سمجھا جاتا ہے، حالانکہ فولیو میں یونٹ بیلنس موجود ہوتا ہے۔
مترا غیر دعوی شدہ یا غیر فعال سرمایہ کاری کی شناخت میں سہولت فراہم کرتا ہے، جس کے بعد سرمایہ کار دعوی کا عمل شروع کرنے کے لیے متعلقہ ایسیٹ مینجمنٹ کمپنی (اے ایم سی) یا رجسٹرار اینڈ ٹرانسفر ایجنٹ (آر ٹی اے) سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

یہ فریم ورک احتیاطی اقدامات پر بھی زور دیتا ہے، سرمایہ کاروں کو کے وائی سی کی تفصیلات، بینک اکاؤنٹ کی معلومات اور رابطہ ریکارڈ کو اپ ڈیٹ رکھنے کی ترغیب دیتا ہے، اور مستقبل میں غیر دعوی شدہ سرمایہ کاری کے واقعات سے بچنے کے لیے اکاؤنٹ کے بیانات کا باقاعدگی سے جائزہ لیتا ہے۔

پورٹل تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے: https://app.mfcentral.com/investor/signin

منافع اور حصص (ڈیویڈنڈ اور شیئرز) آئی ای پی ایف اے پورٹل

غیر دعوی شدہ منافع اور حصص کمپنیوں کے ذریعے سات سال کی مسلسل مدت تک بلا معاوضہ یا بلا دعوی رہنے کے بعد انویسٹر ایجوکیشن اینڈ پروٹیکشن فنڈ اتھارٹی (آئی ای پی ایف اے) کو منتقل کیے جاتے ہیں۔ آئی ای پی ایف اے پورٹل ایک تلاش کی سہولت فراہم کرتا ہے جو افراد کو پین، نام یا کمپنی کا نام اور ڈیمیٹ آئی ڈی/فولیو نمبر جیسی تفصیلات درج کر کے غیر دعوی شدہ منافع، حصص (ڈیویڈنڈ اور شیئرز) یا ذخائر کا سراغ لگانے کی اجازت دیتا ہے۔

آئی ای پی ایف اے میں دعوی دائر کرنے کے لیے کوئی معاوضہ نہیں ہے، اور فنڈ میں منتقل کی گئی رقم کا دعوی کرنے کے لیے کوئی مخصوص وقت کی حد نہیں ہے۔ صحیح دعویدار منتقلی کے بعد کسی بھی وقت رقم کی واپسی کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔

پورٹل تک رسائی حاصل کی جاسکتی ہے:
https://www.iepf.gov.in/content/iepf/global/master/Home/Home.html

پہل کو عمل شکل دینا

"آپ کا اثاثہ، آپ کا حق" اقدام شہریوں تک براہِ راست رسائی پر زور دیتا ہے، اور ملک بھر میں وسیع اور شمولیتی کوریج کو یقینی بنانے کے لیے ڈیجیٹل پلیٹ فارمز کو منظم زمینی سرگرمیوں کے ساتھ مربوط کرتا ہے۔

اکتوبر 2025 میں شروع کیے گئے اس اقدام کو اکتوبر سے دسمبر 2025 تک تین ماہ کی قومی سطح کی مہم کے طور پر نافذ کیا گیا، جو ہر ریاست اور مرکز کے زیر انتظام علاقے کو شامل کرتی ہے۔ یہ مہم 3اے فریم ورک - بیداری، رسائی اور عمل پر مبنی ہے، جس کا مقصد شہریوں کو آسان اور شفاف طریقوں کے ذریعے اپنے حق کے بچت کے اثاثے شناخت کرنے، تک رسائی حاصل کرنے اور واپس لینے کے قابل بنانا ہے۔

اکتوبر سے 19 دسمبر 2025 تک 668 اضلاع میں سہولت کیمپوں کا انعقاد کیا گیا۔ ان کیمپوں میں عوامی نمائندوں، ضلعی انتظامیہ، بینکوں ، بیمہ کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کے عہدیداروں کی فعال شرکت دیکھی گئی، جس سے مقامی سطح پر مربوط اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا گیا۔

- یہ کیمپ ریاستی سطح کی بینکرز کمیٹیوں اور ریاستی سطح کی انشورنس کمیٹیوں کے ذریعے لیڈ ڈسٹرکٹ بینکوں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر منعقد کیے گئے۔

- شہریوں کو ہیلپ ڈیسک اور ڈیجیٹل کیوسک کے ذریعے غیر دعوی شدہ مالی اثاثوں کی جانچ کرنے اور دعووں کو آسانی سے شروع کرنے میں مدد فراہم کی گئی۔
- شہریوں کو مالیاتی شمولیت کی اسکیموں کے تحت اندراج کرنے اور کے وائی سی اور دوبارہ کے وائی سی کی رسمی کارروائیوں کو مکمل کرنے کی بھی ترغیب دی گئی، جس سے باضابطہ مالیاتی نظام کے ساتھ ان کا تعلق مضبوط ہوا۔

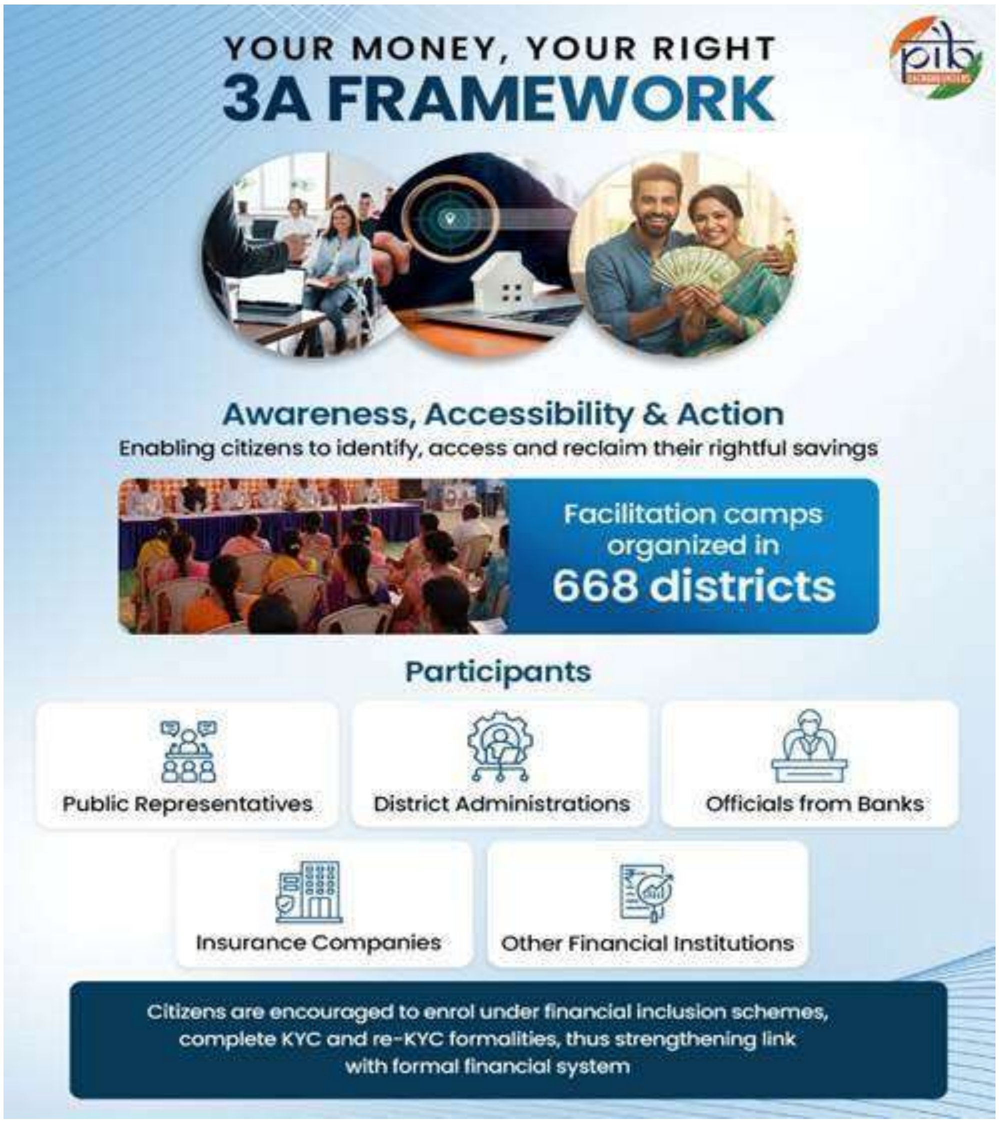

ضلعی سطح کے نتائج

ضلع سطح پر نفاذ نے قومی اہداف کو مقامی سطح پر قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کیا۔ غیر فعال اور بغیر دعویٰ رہ جانے والے مالیاتی کھاتوں کی نشاندہی کی گئی، دعوے شروع کیے گئے، اور متعدد مواقع پر فنڈز کو مستفیدین تک واپس پہنچایا گیا، جس میں آگاہی مہمات کے دوران فوری تصفیہ بھی شامل تھا۔ بینکوں، انشورنس کمپنیوں اور دیگر مالیاتی اداروں کی ایک مشترکہ پلیٹ فارم پر شرکت نے مربوط خدمات کی فراہمی، شہریوں کے لیے آسان رابطہ، اور طریقہ کار میں تاخیر میں کمی ممکن بنائی۔

حاصل شدہ پیش رفت

مہم کے دوران سرکاری محکموں، ریگولیٹرز اور مالیاتی اداروں کی مربوط کوششوں سے ٹھوس نتائج حاصل ہوئے۔ تقریباً 2,000 کروڑ روپے حقیقی مالکان کو واپس کیے گئے، جس سے خاندانوں کو ان مالی اثاثوں سے دوبارہ جوڑا گیا جو طویل عرصے تک بغیر دعویٰ رہ گئے تھے۔

مالی بحالی کے علاوہ، اس پہل نے نامزدگیوں، دستاویزات اور ریکارڈ رکھنے کے بارے میں بیداری کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا، جس سے گھریلو سطح پر زیادہ موثر مالی منصوبہ بندی میں مدد ملی۔

نتیجہ

آپ کی پونجی، آپ کا ادھیکار-آپ کا اثاثہ، آپ کا حق ایک مرکوز اور شہری مرکوز پہل ہے جو افراد اور خاندانوں کو مالی اثاثوں سے جوڑتا ہے جو ان کے حق میں ہیں۔ بیداری، آسان رسائی اور مربوط سہولت کو یکجا کر کے یہ پہل مالیاتی نظام میں ایک دیرینہ خلا کو دور کرتی ہے اور اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ غیر دعوی شدہ بچت کی نشاندہی کی جائے اور ان کے جائز مالکان کو واپس کیا جائے۔

وسیع سطح پر، یہ اقدام مالیاتی اداروں پر اعتماد کو مضبوط کرتا ہے، مالی شمولیت کو فروغ دیتا ہے اور ذمہ دارانہ مالی رویوں کی ترغیب دیتا ہے۔ ذاتی بچت کو قابل رسائی، محفوظ اور منتقل کرنے کے قابل بناتے ہوئے، ''آپ کا اثاثہ، آپ کا حق'' ایک زیادہ شفاف، جوابدہ اور شہری مرکز مالیاتی نظام کی تشکیل میں مدد دیتا ہے۔

پی آئی بی تحقیق (ریسرچ)

حوالہ جات

وزارت خزانہ

https://financialservices.gov.in/beta/sites/default/files/2025-10/LIC-Booklet-Design-for-Finance-Ministry_SEPT-2025_ENG-07-10-25.pdf

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2180477&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200982&reg=3&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2180029&reg=3&lang=2

ڈی ڈی نیوز

https://ddnews.gov.in/en/pm-modi-urges-citizens-to-join-your-money-your-right-movement/

ویڈو کے لیے لنک

https://www.youtube.com/watch?v=c1CdZ2LnwII

پی ڈی ایف دیکھنے کے لیے کلک کریں

****

PIB Headquarters

Your Money, Your Right

Reclaiming Forgotten Financial Assets and Strengthening Citizen Ownership

(Release ID: 2208730**)**

ش ح۔ ش آ۔ خ م

U. No. 3934